از عدالتِ عظمیٰ

نبیراج اور دیگران

بنام

شانتھابائی اور دیگران کی شرح سے جے اوتی بائی

تاریخ فیصلہ: 15 اپریل 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

آرڈر 1 قاعدہ 10 / آرڈر 23 قاعدہ 1 - بعض زمینوں کی ملکیت کے حوالے سے اعلانیہ ڈگری لیے دعویٰ - فریق کے طور پر پیش کرنے کی درخواست - بار بار ایڈ جسٹمنٹ کے باوجود کوئی جواب دعویٰ دائر نہیں کیا گیا - فریق کی طرف سے لیا گیا مخصوص موقف کہ اس نے مناسب کارروائی کرنے کا اپنا حق محفوظ رکھا ہے - لہذا دوسرا فریق مقدمے میں فریق کے خلاف آگے نہیں بڑھ سکا - ٹرائل کورٹ کی طرف سے پارٹی کے خلاف دعویٰ خارج کرنے کی اجازت - قانون کی کسی غلطی سے بگاڑ نہیں - سالوں سے زیر التواء دعویٰ - ٹرائل کورٹ نے اسے جلد از جلد نمٹانے کی ہدایت کی - اس نے یہ بھی ہدایت کی کہ اگر کسی نے فرد جرم عائد کرنے کے لیے کوئی درخواست دائر کی ہے یا دائر کی ہے تو اسے مسترد کر دیا جائے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7561، سال 1996۔

سی آر نمبر 2387، سال 1994 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 10.4.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اومادتّا۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے کلکرانی اور محترمہ سنگیتا کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

پہلے مدعا علیہ نے 30 اکتوبر 1981 کو ایک دعویٰ دائر کیا جس میں اس بات کا اعلان کیا گیا کہ وہ رائے چور میں واقع 6 ایکڑ اور 25 گنٹھوں پر مشتمل سوٹ کی زمین کی مطلق مالک ہے۔ اس کے بعد، اپیل گزاروں کو آرڈر 1، رول 10، سی پی سی کے تحت جواب دہندگان کے طور پر شامل کیا گیا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ بار بار ملتوی ہونے کے باوجود انہوں نے جواب دعویٰ داخل نہیں کیا اور عدالت کے حکم سے انہوں نے اپنا حق چھین لیا۔ تاہم، رضاکارانہ طور پر دائر جواب دعویٰ کے پیراگراف 12 میں، انہوں نے خاص طور پر کہا ہے کہ وہ "خسرہ نمبر 686 میں زمین حاصل کرنے والی عدالت سے پہلے مدعا علیہ (اپیل کنندہ) کو غیر قانونی طور پر موصول ہونے والے معاوضے کی رقم کے اپنے حصے کی وصولی کے اپنے حقوق محفوظ رکھتے ہیں"۔ انہوں نے دعویٰ خارج کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ اب جو دلیل اٹھانے کی کوشش کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ عدالت کا حکم جس میں پہلے مدعا علیہ کو اپیل گزاروں کے خلاف دعویٰ خارج کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، وہ انہیں معاملے میں کسی بھی راحت کا دعوی کرنے سے محروم کر دے گا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ اس معاملے میں، یہ پہلے مدعا علیہ کا معاملہ نہیں ہے کہ اس نے آرڈر 23، رول 1،

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سی پی سی کے تحت اجازت طلب کی تھی تاکہ دعویٰ خارج کرکے نیا دعویٰ دائر کرنے کی آزادی حاصل کی جاسکے۔ خود عرضی دعوی میں، مدعا علیہ نے اپیل گزاروں کے خلاف کوئی راحت نہیں مانگی۔ اپیل گزاروں نے مقدمے کے زیر التواء ہونے کے دوران خود کو فریق مدعا علیھم کے طور پر شامل کرلیا۔ اپیل گزاروں کے اس مخصوص موقف کے پیش نظر کہ انہوں نے اپنے لیے کھلے فارم میں مناسب کارروائی کرنے کا اپنا حق محفوظ رکھا ہے، پہلا دعویٰ علیہ اس مقدمے میں اپیل گزاروں کے خلاف آگے بڑھنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ان حالات میں، عدالت کی طرف سے اپیل گزاروں کے خلاف دعویٰ خارج کرنے کی دی گئی اجازت کو قانون کی کسی غلطی سے خراب نہیں کہا جاسکتا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کردی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دعویٰ برسوں سے زیر التوا ہے۔ ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ دعویٰ جلد از جلد نمٹائے۔ اگر کسی نے مقدمے کی سماعت کے لیے کوئی درخواست دائر کی ہے یا دائر کی ہے، تو اسے مسترد کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کردی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document